



## سوال

(192) نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن پورے ہونے سے پہلے نماز، روزہ اور حج ادا کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت جب چالیس دن مکمل ہونے سے پہلے پاک ہو جائے تو کیا اس کے لیے روزہ رکھنا، نماز، پڑھنا اور حج ادا کرنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کے لیے چالیس دن کے اندر روزہ رکھنا، نماز، پڑھنا حج و عمرہ ادا کرنا اور اس کے خاوند کا اس سے وطنی کرنا جائز ہے۔ اور اگر وہ بیس دن کے بعد ہی پاک ہو جائے تو وہ غسل کرے نماز پڑھے روزہ رکھے اور اپنے خاوند کے لیے حلال ہو جائے۔ رہا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہونا کہ وہ اس کو مکروہ کہتے ہیں تو اس کو کراہت تنزیہی پر محمول کیا جائے گا اور پھر یہ کہ یہ ان کا ذاتی اجتہاد ہے اس پر دلیل کوئی نہیں ہے درست اور صحیح بات یہ ہے کہ اگر وہ چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائے تو اس کی طہارت صحیح اور اس کے عبادت کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں اور اگر اسے چالیس دن کے اندر پھر خون جاری ہو جائے تو صحیح قول یہی ہے کہ وہ اسے چالیس دن کے اندر نفاس ہی شمار کرے گی لیکن طہارت کی حالت میں اس کا روزہ نماز اور حج سب درست ہیں اور ان مذکورہ اعمال میں سے کسی کا اعادہ نہیں کیا جائے گا کیونکہ وہ طہارت کی حالت میں ادا کیے گئے ہیں (سماعہ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 190

محدث فتویٰ